اخبار احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۶ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ، ۲۳ فتح ۱۳۶۱ھش، ۲۳ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۸۸

ربوہ: ۲۲ فتح / دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"رات سے حرارت ہے۔ اب بھی کمزوری کے ساتھ سردی لگ رہی ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؛

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلسِ ارشاد

نیکوں کی جو چیزیں ان کے جسموں سے لگتی ہیں بابرکت ہو جاتی ہیں

گویا خدا تعالیٰ ان کے طفیل بے جان چیزوں میں بھی برکت ڈال دیتا ہے

برکت کی اصل، محبت اور اخلاص پر ہے جتنی کسی سے محبت ہوگی اتنی وہ اس سے برکتیں پائے گا،

(مرتبہ :- مکرم حافظ مظفر احمد صاحب)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۱ نومبر ۱۹۸۲ء بروز اتوار مسجد مبارک ربوہ میں نماز مغرب پڑھانے کے بعد احباب میں تشریف فرما ہوئے اور بیش قیمت ارشادات سے نوازا۔ حضور کے ارشادات کا خلاصہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے تیار کیا جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر افادہ احباب کیلئے ذیل میں پیش کر رہا ہے۔

حضرت مصلح موعود کی ایک نظم

آج بیٹھنے کا پروگرام تو نہیں تھا۔ لیکن مکرم چوہدری انور حسین صاحب جو شیخوپورہ سے آئے تھے۔ انہوں نے (ایک ملاقات میں) اشارہ کیا کہ آج مجلس نہیں ہوگی۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ وہ تیاری کر کے آئے ہیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استفسار پر چوہدری صاحب نے بتایا کہ حسب ارشاد سابق ان کے ایک ساتھی نظم تیار کرا کے لائے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حضرت مصلح موعود کی ایک نظم ہے

"میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی"

وہ جماعتوں میں آجکل سنانی چاہیے۔ بہت سی جماعتوں کو اس کی ضرورت ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے استفسار فرمایا کہ ٹیپ ریکارڈ نہیں ہے؟ پھر غلام سرور صاحب سے فرمایا کہ آپ یہ نظم ٹیپ کرا کے جائیں۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مکرم غلام سرور صاحب شیخوپورہ نے نہایت خوش الحانی سے یہ نظم سنائی۔ (حضور کے ارشاد کی تعمیل میں بعد میں یہ نظم ریکارڈ بھی کی گئی ہے)

مسلسل صفحہ ۲ پر

بیوت الحمد منصوبہ

ساڑھے سات لاکھ روپے نقد وصول ہو چکے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۲ء میں بیوت الحمد منصوبہ کا اعلان اپنے عطیہ دس ہزار روپے کے ساتھ فرمایا تھا۔ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں احباب جماعت کی طرف سے اس منصوبہ کے لیے ساڑھے سات لاکھ روپے نقد وصول ہو چکے ہیں۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

اس کے علاوہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کی طرف سے تین لاکھ روپے اور تین مخیر احباب کی طرف سے ایک ایک لاکھ روپے اور متفرق احباب کی طرف سے قریباً پچاس ہزار کے وعدے بھی موصول ہو چکے ہیں۔ اس طرح اب تک چودہ لاکھ روپے کی وصولی اور وعدہ جات ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان تمام احباب کی قربانی کو قبول فرماتے ہوئے انہیں اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین ؛

(ظہور احمد باجوہ ناظر امور عامہ صدر کمیٹی بیوت الحمد منصوبہ ربوہ)

حضرت اقدس ..... کی تصویر کے بارے میں

جماعتِ احمدیہ کا نقطۂ نظر

فیصلہ مجلس افتاء مورخہ ۱۱/۴۴ ۷ مسئلہ اشاعت فوٹو حضرت مسیح موعود علیہ السلام جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ..... نے مورخہ ۱۱/۴۴ ۱۷ کو منظور فرمایا

۱۔ صحیح مقاصد کے لیے فوٹو اتروانا شرعاً جائز ہے چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی دینی اور جائز مقاصد کی خاطر ہی اپنا فوٹو اتروایا۔

۲۔ ایسے دینی اور جائز مقاصد کی تعیین اور فوٹو کی طرز اشاعت کے فیصلہ کا حق خلیفۂ وقت یا آپ کے مقرر کردہ فرد یا ادارہ کے سوا اور کسی کو نہیں۔

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام چونکہ مامور من اللہ ہیں اس لیے یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ آپ کے فوٹو کی بے جا نمائش سے شرک خفی کا رجحان پیدا ہو جائے۔ اسی بناء پر خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے فوٹو کو در و دیوار پر آویزاں کرنے کی مخالفت فرمائی ہے۔ حضور کا یہ حکم ادارہ جات پر بھی اسی طرح اطلاق پاتا ہے جیسے گھروں اور دوکانوں وغیرہ پر۔"

الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۶۴ء

نوٹ: جن صاحبان نے حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے فوٹو نظارت لٹریچر و تصنیف یا نظارت اصلاح و ارشاد کی اجازت کے بغیر شائع کئے ہیں وہ تمام صاحبان ان فوٹوؤں کا ایک نمونہ لے کر نظارت اصلاح و ارشاد کو ۲۸ دسمبر کو ملیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اپنے پیاروں کی نسبت ؛ ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں ؛ اور ان کی نگاہ رہے نیچی
وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ؛ شیروں کی طرح غراتے ہوں
ادنیٰ سا قصور اگر دیکھیں ؛ تو منہ میں کف بھر لاتے ہوں
وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں پر ؛ امید لگائے بیٹھے ہوں
وہ ادنیٰ ادنیٰ خواہش کو ؛ مقصود بنائے بیٹھے ہوں
شمشیرِ زباں سے گھر بیٹھے ؛ دشمن کو مارے جاتے ہوں
میدانِ عمل کا نام بھی لو ؛ تو جھینپتے ہوں گھبراتے ہوں
گیدڑ کی طرح وہ تاک میں ہوں ؛ شیروں کے شکار پہ جانے کی
اور بیٹھے خوابیں دیکھتے ہوں ؛ وہ ان کا جوٹھا کھانے کی
اے میری الفت کے طالب ؛ یہ میرے دل کا نقشہ ہے
اب اپنے نفس کو دیکھ لے تو ؛ وہ ان باتوں میں کیسا ہے
گر تیری ہمت چھوٹی ہے ؛ گر تیرے ارادے مُردہ ہیں
گر تیری امنگیں کوتاہ ہیں ؛ گر تیرے خیال افسردہ ہیں
کیا تیرے ساتھ لگا کر دل ؛ میں خود بھی کمینہ بن جاؤں
ہوں جنت کا مینار مگر ؛ دوزخ کا زینہ بن جاؤں
ہے خواہش میری الفت کی ؛ تو اپنی نگاہیں اونچی کر
تدبیر کے جالوں میں مت پھنس ؛ کر قبضہ جا کے مقدر پر
میں واحد کا ہوں دلدادہ ؛ اور واحد میرا پیارا ہے
گر تو بھی واحد بن جائے ؛ تو میری آنکھ کا تارا ہے
تو ایک ہو ساری دنیا میں ؛ کوئی سا بھی اور شریک نہ ہو

تو سب دنیا کو دے لیکن
خود تیرے ہاتھ میں بھیک نہ ہو

ایک عجیب توارد :- نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی چھنگلی سے ایک چھلا اتارا۔ مکرم غلام سرور صاحب کو پہناتے ہوئے فرمایا۔ یہ آپ کا انعام ہے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ کوئلے نکالے اور دیکھ کر فرمایا "بعض دوسرے حوالے سنانے تھے لیکن غلطی سے وہ رہ گئے ہیں اور انکی جگہ یہ لے آیا ہوں" یہ عجیب توارد تھا حضور نے اس مجلس میں ایک چھلا تبرکاً غلام سرور صاحب کو مرحمت فرمایا اور حُسنِ اتفاق سے اسی موضوع پر حوالے بھی نکل آئے۔ فرمایا "مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے تعویذ کے متعلق کچھ حوالے بھجوائے تھے۔ تعویذ کے متعلق میں پہلے بھی مجالس میں تفصیل سے بتا چکا ہوں۔ ان میں سے ایک حوالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رہ گیا تھا وہ اب سناتا ہوں"۔ حوالہ پیش کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔

" اس کا پہلا فقرہ پڑھکر مجھے بہت لطف آیا کیوں کہ اس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے ایک پہلو پر روشنی پڑتی ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے جب یہ سوال ہوا کہ تعویذ باندھنا یا دم وغیرہ کرنا کیسا ہے ؟ تو آپ نے حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحبؓ کی طرف مخاطب ہو کر پوچھا کہ آپ نے احادیث میں اس کے متعلق کیا کچھ پڑھا ہے ؟

جھوٹی عزت سے بچیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو خود علم کا سمندر ہیں بڑی بے تکلفی سے حضرت خلیفہ اوّلؓ سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے حدیث میں اس کے متعلق کیا پڑھا ہے۔ اس میں جماعت کو علمی معاملات میں انکسار کی تعلیم دی گئی ہے۔ اگر کوئی حوالہ یا آیت مستحضر نہ ہو تو ایک دوسرے سے پوچھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جو قومیں علم کو جھوٹی عزت کا سوال بناتی ہیں۔ وہ ترقی نہیں کر سکتیں۔ یہ خیال کہ میں نے کسی سے علم کی کوئی بات پوچھی تو سبکی ہو جائیگی لوگ کہیں گے اتنا بڑا عالم ہے اور اسے چھوٹی سی بات کا بھی پتہ نہیں۔ ایسا آدمی جھوٹی عزت کے اس خیال سے ہلاک ہو جاتا ہے۔ پس یہ بیوقوفی کی بات ہے بعض لوگ اس وجہ سے غلط جواب دے جاتے ہیں۔ اور بعد میں شرمندگی ہوتی ہے۔ اصل حقیقت یہ ہے " لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ " ہر عطا کا سرچشمہ خدا کی ذات ہے ..... اس لئے حضرت مسیح موعودؑ نے بڑی سادگی سے بھری مجلس میں جب کہ باہر سے بھی مرید آئے ہوئے ہونگے حضرت خلیفہ اوّلؓ سے دریافت فرمایا اور حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ نے بھی جنکو خدا تعالیٰ نے ظاہری اور باطنی علوم سے پُر کیا ہوا تھا بے ساختہ جواب دیا اور عرض کیا :-

" حضرت خالد بن ولیدؓ جب کبھی جنگوں میں جایا کرتے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لیا کرتے تھے اور آگے کی طرف لٹکا لیتے اور جب ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوا دیا تو آدھے سر کے کٹے ہوئے بال ایک شخص کو دے دیئے اور آدھے دوسرے حصہ کے باقی اصحاب کو بانٹ دیئے " (فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ص۱۰۷)

صحابہؓ کی خوش بختی فرمایا: وہ صحابی بھی کتنے خوش قسمت تھے جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کے آدھے بال عطا فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ کے استفسار پر کہ یہ کون صحابیؓ تھے ؟ حافظ مظفر احمد صاحب نے عرض کی کہ " حضرت ابو طلحہؓ "۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا یہ کب کا واقعہ ہے۔ کیا یہ اسوقت کا واقعہ ہے جب حضرت طلحہؓ کا ہاتھ اُحد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت میں شل ہوا تھا یا اس کے بعد کا ہے۔ عرض کی گئی کہ طلحہ بن عبید اللہ دوسرے صحابیؓ ہیں اور یہ ابو طلحہ حضرت انس بن مالکؓ کے (سوتیلے) والد اور ام سلیم کے خاوند ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا طلحہؓ کو بھی بعض لوگ ابو طلحہؓ کہہ دیتے ہیں یہ تحقیق ہونی چاہیئے کہ ان کا نام کیا تھا۔ اسبارہ میں CONFUSION ہے۔ یہ لکھ کر مجھے بھجوا دیں۔ دوسرے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت خلیفہ اوّلؓ کی بھی کمال فراست ہے کہ جب خالد بن ولیدؓ کا ایک فعل پیش کیا تو چونکہ محض خالد بن ولیدؓ کا فعل تو کوئی سند نہیں اس لئے معاً بعد ساتھ اس کی سند بھی پیش کر دی کہ وہ بال خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بانٹے تھے۔ کیونکہ حضرت خلیفہ اوّل فرماتے ہیں

" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات جبہ شریف دھو کر مریضوں کو بھی پلایا کرتے تھے اور وہ شفایاب ہو جایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک عورت نے آپکا پسینہ بھی جمع کیا۔"

(فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

" یہ سنکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ان تعویذوں دموں کی اصل کچھ نہ کچھ ضرور ہے۔ جو خالی از فائدہ نہیں۔ میرے الہام میں جو ہے کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اس سے بھی تو معلوم ہوتا ہے کہ کچھ تو ہو گا جو بادشاہ ایسا کریں گے۔" (ایضاً)

محبت اور اخلاص کی راہیں فرمایا۔ یہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انکساری کی عجیب شان نظر آتی ہے کہ فرماتے ہیں "کچھ تو ہوگا" یہ عجیب فقرہ ہے۔ حقیقت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام ایسا پیارا ہے کہ آج کی دنیا میں کہیں

ایسا کلام نظر نہیں آتا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کا نتیجہ نکالتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "اصل بات یہ ہے کہ ان باتوں (یعنی برکات وغیرہ سے فائدہ اُٹھانے کی ... ناقل) بناء محبت اور اخلاص پر ہے۔" (ایضاً)

حضور نے فرمایا۔ مجھے غیر معمولی خوشی اس حوالہ سے اس لیے بھی ہوئی کہ انگلستان میں مجھ سے ایک خاتون نے "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کے بارہ میں سوال کیا۔ میں نے اسے یہی جواب دیا تھا اور دو باتیں بیان کی تھیں کہ اوّل اس میں کوئی بات ضرور ہے ورنہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبرک کا دینا ہرگز ثابت نہ ہوتا۔ اسی طرح الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں" سے بھی یہی ثابت ہے۔ کچھ کپڑوں میں ہوگا تو ڈھونڈیں گے۔ لازمی کوئی مخفی طاقت تصرفِ الٰہی کے مطابق برکت کا کام دیتی ہے

دوسرے میں نے یہ بھی بتایا کہ اس حکم کی اصل محبت اور اخلاص پر ہے۔ ہر برکت ڈھونڈنے والے کو اس کے خلوص اور محبت کی نسبت سے برکت ملتی ہے۔ جتنی کسی سے محبت ہوگی اتنی برکتیں وہ حاصل کرے گا۔ پس اصل چیز محبت اور اخلاص ہے جو لوگ محبت اور اخلاص کی راہ سے برکت حاصل کرنا چاہتے ہیں اُن کو ہی برکات ملتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بزرگوں پر نکتہ چینی نہ کریں

اس حوالہ کے آخری الفاظ یہ ہیں:۔

"صادقوں کی نکتہ چینی کرنے والوں کے متعلق فرمایا کہ بزرگوں کے صغائر پر نظر کرنے سے سلب ایمان کا اندیشہ ہے۔" (ایضاً)

بظاہر یہ آخری فقرے جو تعویذ کے بیان کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائے ہیں ان کا تعلق تعویذ باندھنے یا دم کرنے سے معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن غور سے دیکھیں تو نفس مضمون کے ساتھ اس کا بہت گہرا تعلق ہے اور وہ یہ ہے کہ نیکوں اور صادقوں کی چیزیں جو اُن کے جسم سے لگتی ہیں ان میں بھی برکت رکھدی جاتی ہے حالانکہ وہ بے جان اور بے حقیقت ہوتی ہیں۔ گویا خدا اُن کے طفیل مردہ چیزوں میں بھی برکت ڈال دیتا ہے جیسے کپڑوں وغیرہ میں۔ تو پھر خود اُن بزرگوں کے اپنے افعال خواہ چھوٹے چھوٹے ہی نظر آئیں خدا تعالیٰ کی نظر میں کیا وقعت نہیں رکھتے ہوں گے اور اُن پر اعتراض اور طعن کے تیر چلانے والوں کو خدا کی غیرت کیوں نہیں پکڑے گی۔

یہی وجہ ہے کہ اُن پر چھوٹے چھوٹے اعتراض اور معمولی نکتہ چینیوں سے بھی سلب ایمان کا خطرہ ہے۔ ہم لوگوں نے تو بارہا یہ نظارے دیکھے ہیں۔ حضرت مصلح موعودؓ کی زندگی میں ہم سب نے دیکھا ہے کہ بزرگوں پر معمولی اعتراضات کے نتیجہ میں بعض اوقات پورے خاندان احمدیت کی برکت سے محروم ہو کر تباہ و برباد ہو گئے۔

قسط دوم و آخری

وُہ زندہ طاقتیں جو یقین کی سبیل ہیں

(مکرم سید سجاد احمد صاحب دارالرحمت شرقی۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ جو صادق الوعد اور اصدق القول ہے کا وعدہ اور بشارت یہ تھی کہ

"میں تیرے خالص دلی محبوں کو بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس اور اموال میں برکت دونگا۔"

اور آج جماعت احمدیہ عددی اور مالی دونوں لحاظ سے خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے مستحکم ہے اور وہ چندہ جو ۱۸۸۳ء ۸۴۱ روپے ۱۲ر سالانہ سے شروع ہوا تھا آج خدا تعالیٰ کے فضل سے کروڑوں تک پہنچ گیا ہے اور روز بروز اس میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے فالحمد للہ علیٰ احسانہ اور اس چندے کی بدولت جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ اسلام کی منادی دنیا کے ہر خطہ میں کی جا رہی ہے۔ مساجد تعمیر ہو رہی ہیں اور قرآن کریم کی اشاعت کا ساری دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں ترجمہ کر کے اہتمام کیا جا رہا ہے اور قرآن کریم کی اشاعت کے متعلق خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ

"تا دین حق ... اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔"

سو اسی کے بموجب قرآن کریم کی اشاعت و ترویج (تراجم اور تفاسیر کتب کے ذریعہ سے) دنیا کے گوشہ گوشہ تک پہنچ چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ قرآن کریم کے تراجم کا دنیا کی مختلف زبانوں میں اہتمام کیا گیا ہے۔ قرآن کریم کی اشاعت کا عالمگیر پیمانے پر انتظام ہے۔ اور اس طرح کلام اللہ کا مرتبہ دنیا والوں پر ظاہر ہو رہا ہے اور دنیا کی مختلف قوموں کے لوگ اس حسین و جمیل امن و عافیت والی تعلیم سے متاثر ہو کر دین حق میں داخل ہو رہے ہیں۔

اور وہ وعدہ کہ اس کے لئے قومیں تیار کی گئی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی یک اور ایک دو کی طرح پورا ہو رہا ہے۔ اس طرح وہ وعدہ بھی کہ "یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ دینِ حق کو قبولیت کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں" ایک حقیقت بن کر ہمارے سامنے ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر سال بیرونی ممالک سے جوق در جوق آنے والے مخلصین کے وفود اس پر شاہد ناطق ہیں کہ بانیٔ سلسلہ کے ساتھ کئے گئے اللہ تعالیٰ کے سارے وعدے حرف بحرف پورے ہو رہے ہیں۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ہے۔

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اور یہ سب حقائق ہیں واقعات ہیں مشاہدات ہیں کوئی انہیں جھٹلا نہیں سکتا۔ ؎

قدرت ز من و مکر آدمی میں فرق ہے
جو نہ سمجھے وہ غبی از فرق تا پا ہے حمار

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب وہ مقدس و بابرکات ایام آ رہے ہیں۔ رسید مژدہ کہ ایام نوبہار آمد۔ حضرت اقدس نے اس جلسہ میں شمولیت کی بار بار تاکید فرمائی ہے فرمایا:۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی ایک بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر یک صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں ..... اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ ہر چیز کی پرواہ نہ کریں ..."

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس سب احباب پیارے آقا کے ارشاد کی تعمیل میں اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے جلوے دیکھیں اور یہ بھی بچشم خود ملاحظہ کریں کس طرح اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیا بھر کے ممالک سے دیوانے کھچے چلے آتے ہیں۔ کوئی روک آڑے نہیں آتی کوئی دیوار ان کا راستہ نہیں روکتی۔ کوئی کانٹا ان سے نہیں الجھتا۔ کوئی سنگِ راہ ان کے عزمِ صمیم کو متزلزل نہیں کر سکتا جذبے، ولولے اور شوق کی فراوانی انہیں کشاں کشاں لئے چلی آتی ہے۔ کسی بھی روک کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے یہ عاشقان باوفا اور پیکر صدق و صفا دونوں میں جذبات کا طوفان لئے اشکبار آنکھوں امنڈتے دلوں اور پُر سکون اور طمانیت سے بھرپور روحوں کے ساتھ پروانہ وار اپنی محبوب بستی میں آن جمع ہوتے ہیں۔ اور ان کا مقصد صرف اور صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا نام بلند کریں۔ ذکرِ الٰہی کو حرزِ جان بنائیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو اپنے دل و دماغ میں مستحضر کریں اس پر عمل پیرا ہوں اور بانیٔ سلسلہ اور ان کے خدام کے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے جو مساعی جاری ہیں ان سے آگاہ ہو کر اپنے ایمان اور ایقان کو جلا بخشیں۔ کسی دنیاوی غرض حرص و آز کی وجہ سے ان زائرین نے دور دراز کا سفر اور تکالیف برداشت نہیں کی ہوتیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول ذکر و فکر اور روحانی تسکین کی خاطر انہوں نے یہ مبارک سفر اختیار کیا ہوتا ہے۔ اور در اصل اس جلسہ کی غرض و غایت بھی یہی ہے۔

"اس جلسہ کی اغراض میں بڑی غرض تو یہی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا فضل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بارگاہ رب العالمین کو کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنی طرف کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے ..... جو بھائی اس جلسہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

انہی مقاصد عالیہ کی خاطر یہ سارا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اور ماہ دسمبر کے وسط سے لے کر ۳۱ر دسمبر بلکہ جنوری کے پہلے ہفتہ تک ربوہ کے در و بام حمد الٰہی سے گونجتے رہتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور تحمید و تکبیر اور ذکر و فکر کا یہ سلسلہ شب و روز جاری رہتا ہے۔ عشقِ الٰہی میں سرشار عباد الرحمٰن کی سوز و گداز سے معمور دعائیں آستانہ الٰہی تک رسائی پاتی ہیں اور یہ بستی جذب و کیف میں سرشار فخر کرتی ہے کہ امام جماعت کے وہ مہمان اس میں فروکش ہوئے ہیں جن کے متعلق دعا کی گئی ہے کہ

"خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر قدم کا ان کو ثواب عطا فرمائے۔" (آسمانی فیصلہ)

اور اس قسم کی مخلصانہ دعاؤں کو جذب کرنے والے عاشقانِ زار اور مخلصین کرام اندرون و بیرون ملک سے جوق در جوق چلے آتے ہیں۔ بیرونی ممالک کے وفود اقصائے عالم سے پابہ رکاب ہوں گے۔ ان میں سے بعض کو پاکستان سے باہر کی جماعتوں کی نمائندگی کا فخر حاصل ہوگا۔ بعض انفرادی طور پر دور دراز کا سفر طے کر کے حاضر ہوں گے۔ بعض تحقیق کا جذبہ لئے آئیں گے۔ اور یاقوت من محل ذبح عمیق کا نظارہ ایک بار نظروں کے سامنے ہوگا۔ رنگ و نسل کا ایک حسین امتزاج دیکھنے میں آئے گا۔ انگریز۔ جرمن۔ امریکن۔ انڈونیشین۔ افریقن۔ سویڈش۔ کینیڈین۔ جزائر کے رہنے والے۔ سری لنکا کے باسی۔ ڈنمارک۔ ماریشس۔ بنگلہ دیش۔ بھارت اور فجی والے غرضیکہ دنیا بھر کے ممالک کے لوگ دنیا کے کناروں سے چلے چلے آئیں گے۔ مرد بھی اور عورتیں بھی۔ بچے بھی اور بوڑھے بھی اور بقدر ظرف اپنی تشنہ روحوں کو سیراب کریں گے رنگ و نسل تہذیب و تمدن زبان و بیان کے اختلاف کے باوجود ع

تیری درگاہ میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

کا پُر کیف اور روح پرور نظارہ دیکھنے میں آئے گا۔ اور یہ ایمان افروز روح پرور اور نشاط انگیز منظر مرکز احمدیت ربوہ میں ہوگا۔ یوں تو ملکوں ملکوں کے لوگ دنیوی کھیل تماشوں۔ سیاحتوں۔ اقتصادی و سیاسی مجلسوں۔ میٹنگوں اور کانفرنسوں میں شامل ہوتے ہیں۔ لیکن یہاں اس بستی میں اس ماہ کے آخر میں جو منظر پیش نگاہ ہوگا۔ جو ان مختلف النوع عباد الرحمٰن کا نقطۂ مرکزی ہے اور وہ ہے حصولِ رضائے الٰہی۔ اور یہ لگن یہ تڑپ یہ فدائیت اور ذوق و شوق کی فراوانی ان رنگا رنگ افراد میں جماعت احمدیہ ہی نے پیدا کی ہے اس صادق الوعد خدا تعالیٰ کے فرمان کیمطابق جو آج سے ۹۰ سال پہلے اس نے امام جماعت کے منہ سے کہلوائے کہ "اس کے لئے قومیں تیار کی گئی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" اور خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم کے ساتھ اللہ کے یہ وعدے یہ بشارتیں اور یہ پیشگوئیاں ہر سال بصد شان اور بڑی آب و تاب سے اس طرح پوری ہوتی ہیں۔ کہ ایک تو ان کی کثرت و کیفیت و کمیت میں ترقی ہوتی ہے۔ دوسرے ہر دیکھنے والی آنکھ اور سمجھنے والا دل ان کا معترف ہوتا ہے۔ دعاؤں، نمازوں، ذکر الٰہی، تہجد، درس قرآن و حدیث، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بیمثال منظر ہر لمحہ دلوں کو مسرور و شاداں رکھتا ہے۔ اور حق یہ ہے کہ منزلوں کی مسافت موسموں کی شدت راستہ کی تکالیف اور چہروں کی تھکن ایک قصۂ ماضی بن کر رہ جاتی ہے۔ اور جب یہ والہانہ جذب و شوق کے متوالے لوگ چند دن اس سکون بخش ماحول میں بسر کرنے کے بعد اپنے مسکنوں کی طرف لوٹتے ہیں تو دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے

ع بہ سلامت روی و باز آئی

حضرت امام جماعت ایدہ اللہ کی دعائیں۔ احباب کی تمنائیں اور رخصتی کلماتِ خیر ان کا توشہ ہوتا ہے اہالیانِ ربوہ اور میزبان جانیوالوں کیلئے اداس ہوتے ہیں۔ لیکن یہاں سے لوٹنے والوں کے دل مطمئن روحیں سرشار اور چہرے جگمگا رہے ہوتے ہیں کہ انہوں نے مادی جھنجھٹوں اور کاروباری جھمیلوں کے اس دور میں اطمینان و مسرت اور سکونِ قلب کی دولتِ لازوال حاصل کی اور امام جماعت کی مہمانی کا لطف اٹھایا۔ اور اس بستی کے مکین اہالیانِ ربوہ میں سے کوئی ایک فرد بھی ایسا نہیں ہوگا کہ جس نے دل و جان سے آنیوالے مہمانانِ کرام کے لئے دیدہ و دل فرشِ راہ نہ کئے ہوں۔ وسعت و استطاعت کیمطابق ان کی خدمت کا عزم نہ کر رکھا ہو۔ وہ اکرامِ ضیف کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ میزبانوں کو جزائے خیر عطا فرمائے جو دن دیکھتے ہیں نہ رات اپنی دھن میں لگے رہتے ہیں۔ انہیں نہ اپنے آرام کا خیال ہوتا ہے نہ کھانے پینے کا ہوش۔ ان کے جسم کا ہر ذرہ ان دنوں صرف خدمت ہو جاتا ہے خدمت فقط خدمت۔ اللہ تعالیٰ ان خدمتِ خلقِ خدا کے متوالوں اور جذبہ فدائیت سے سرشار میزبانوں کو نوازے۔ اور ان ایثار پیشہ اور مخلص مہمانانِ کرام کو بھی سرفراز فرمائے جو تکلیف اٹھا کر دولتِ علم و عرفان کے حصول کیلئے تشریف لاتے ہیں اور یہ ہر دو زمرۂ اخیار قابلِ صد مبارکباد اور لائقِ صد تعریف ہیں۔ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آرہے ہیں۔ مخلصینِ جماعت کمربستہ ہیں۔ اور زبانِ حال سے یہ کہہ رہے ہیں کہ ع

پھر دلِ درماں طلب کو اک مسیحا کے حضور
حاضری کا شوق باصد آرزو پیدا ہوا

عیسوی سال کا اختتام ہونیوالا ہے۔ سنِ ہجری کے سالِ نو کا آغاز ہے۔ وقت کا تغیر و تبدل ہمیں دعوتِ خیر عمل دیتا ہے۔ ہمارے لئے شکر اور حمد کا مقام ہے کہ ہم نے نعماء خداوندی سے حصہ پایا اور دولت لازوال حاصل کی۔ ہمیں عرفان الٰہی حاصل ہوا۔ امامِ وقت کو پہچاننے کی توفیق ملی۔ دینِ حق کے غلبہ کا دور آیا۔ اخوت محبت اُنسیت اور امن کا مظہر ہمیں ملا ہمارا جلسہ سالانہ اپنے مقاصدِ عالیہ کا علمبردار ہے اور یہ سلسلہ قریباً ایک صدی سے جاری ہے اور ہم ہی ہیں کہ ہم نے اسے جاری و ساری رکھنا ہے۔ خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو یہ فریضہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے۔ اور ع

ان کا جو فرض ہے وہ اہلِ سیاست جانیں
اپنا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے

اور یہی درسِ محبت و یگانگت سرورِ دو جہاں رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دیا۔

ما قصۂ سکندر و دارا نہ خواندہ ایم
از ما بجز حکایت مہر و وفا مپرس

پس آیئے چشم ما روشن دل ما شاد سے بیا و ردیل مستاں تا بہ بینی عالمے دیگر بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدمے دیگر

"..... اے عزیزو۔ یہ وقت دین کے لئے خاص قربانی کرنے کا ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو اور اس کی قدر کرو اور دین کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی کرو۔"

(کشتی نوح)

پھر فرمایا:۔

"ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی توبہ کرو کہ انسان کے گرد چیونٹیوں سے بڑھ کر بلائیں ہیں۔ جن لوگوں کا تعلق خدا سے ہے جس طرح وبا سے بچائے جاتے ہیں دوسرے ہرگز نہیں بچائے جاتے تعلق بڑی چیز ہے کہ ع

بر زیر سلسلہ رفتن طریق عیاری است

کوئی انسان نہیں جس کے لئے آفات کا حصہ موجود نہیں اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا انسان کو مایوس نہیں ہونا چاہیئے ع

بر کریماں کارہا دشوار نیست

ایک منٹ میں کچھ کا کچھ کر دیتا ہے ع

نومید ہم مباش کہ رندانِ بادہ نوش
ناگاہ بیک خروش بمنزل رسیدہ اند

امن اور صحت کے زمانہ کی قدر کرو جو امن و صحت کے زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی تکلیف و بیماری کے زمانہ میں مدد کرتا ہے۔ سچے دل سے تضرع ایک حصار ہے۔ جس پر کوئی حملہ آوری نہیں ہو سکتی۔"

(بدر ۲۴ مئی ۱۹۰۸ء بحوالہ ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۸۰، ۳۸۱)

پس بفرمودہ حضرت امام زمانؑ ع

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ وَعَلَيْهِ نَتَوَكَّلُ وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

تبصرہ کتب

مسیح دوراں

نام کتاب : مسیح دوراں
مصنف : مولانا غلام باری سیف صاحب
ناشر : عبدالمالک دارالذکر لاہور
ضخامت : ۱۲۸ صفحات
قیمت : ۶ روپے

سیدنا حضرت اقدس ..... کی سیرت و سوانح پر لکھی گئی کتب کی ہماری جماعت میں کمی ہے۔ اس لحاظ سے اس کتاب کی اشاعت ایک خوش آئند اقدام ہے۔ مولانا صاحب کو سیرۃ کے مضمون کے بیان سے خاص تعلق ہے اور پھر جب مضمون بھی سیدنا حضرت اقدس کی سیرۃ و سوانح کا ہو تو کتاب ہاتھ میں لے لیں تو چھوڑنے کو دل نہیں کرتا۔ اس دور کی عظیم ترین شخصیت کے ذاتی افعال و کردار میں کتنی عظمت تھی، اعلیٰ اخلاق کا کیسا روح پرور نظارہ ان صفحات میں جھلکتا ہے اس کا بیان ممکن نہیں یہ پڑھنے سے ہی تعلق رکھتا ہے۔

اس کتاب کی ایک خاص بات اس کا دیباچہ ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے لکھا تھا۔

کتاب کی کتابت و طباعت گوارا ہے۔ جلسہ سالانہ پر تمام کتب فروشوں سے دستیاب ہو سکے گی۔ (ی۔ س۔ ش)

بیرونِ ملک سے تشریف لانیوالے احباب متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ پر بیرون پاکستان سے تشریف لانے والے مہمان اپنے نام وکالت تبشیر میں درج کروائیں جلسہ کے ایام میں دفتر تبشیر ہر وقت کھلا رہے گا۔

(وکیل التبشیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی حفاظت کریں !

جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے بچوں کی خاص طور پر حفاظت فرمادیں :

- ان کو اپنی نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔
- ان کی جیب میں شناختی کارڈ پُر کرکے ڈالے رکھیں۔
- یہ کارڈ دفتر معلومات، دفتر لجنہ اور نظامت خدمت اڈہ لاریاں و سٹیشن سے مل سکتا ہے۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں نہ ہی قیمتی اشیاء ان کے سپرد کریں۔

اگر (۱) خدانخواستہ کوئی بچہ ادھر ادھر ہو جائے تو فوراً دفتر معلومات میں رپورٹ درج کرائیں۔

(۲) اگر آپ کو کوئی پریشان حال بچہ نظر آئے تو اُسے اس کے حال پر نہ چھوڑیں بلکہ دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

دفتر معلومات آپ کی خدمت و راہنمائی کے لیے دفاتر جلسہ سالانہ کے قریب دن رات کھلا رہتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دے گا۔ انشاء اللہ۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

حسب سابق جملہ جماعت ہائے احمدیہ مورخہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے کے لیے شایانِ شان طریق پر اجلاس منعقد کریں اور اس کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوادیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

مکرم بہادر خان صاحب درویش قادیان وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم امیر صاحب مقامی قادیان نے اطلاع دی ہے کہ مکرم بہادر خان صاحب درویش جو ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے تھے مورخہ ۱۵ اکتوبر ۸۲ء وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم بہادر خان صاحب ابن شادی خان صاحب موضع اورجہ ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے۔ بیعت حضرت المصلح الموعود کی تحریک پر فوج میں بھرتی ہو گئے تھے۔ چند سالوں کے بعد ۱۹۴۵ء میں جب وہاں سے ریلیز ہوئے تو مرکز سلسلہ قادیان میں آگئے۔ تاکہ وہاں کوئی خدمت سلسلہ کر سکیں۔

ملکی تقسیم کے وقت انہوں نے اپنے آپ کو مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت کے لیے انشراح صدر سے پیش کر دیا۔ اور پھر ابتدائی پُرآشوب زمانہ میں مصائب و آلام کا مقابلہ کرتے رہے اور کبھی بددلی اور بے چینی کا اظہار نہ کیا۔

صدر انجمن احمدیہ قادیان نے جب حالات ملکی قدرے معمول پر آگئے اپنی مالی تنگی کو محسوس کرتے ہوئے تحریک کی کہ ایسے دوست جو اپنے طور پر کام کرکے اپنا گزارہ کر سکتے ہوں۔ وہ اپنے نام پیش کریں تاکہ انجمن ان کے لیے مناسب کام سکھاتے اور اس کے ابتدائی اخراجات کا انتظام کر دے اس پر مکرم بہادر خان صاحب مرحوم نے بھی بعض دوسرے درویشوں کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کر دیا چنانچہ ان اصحاب کو انجمن نے کپڑا بننے کا کام سکھا کر ہاتھ کی کھڈیاں لگوا دیں۔ جن پر یہ دوست ایک عرصہ تک کام کرکے اپنی گذر اوقات کرتے رہے۔

مقامی انتظامیہ نے مونگھیر (بہار) کے ایک مخلص خاندان میں ان کی شادی کروا دی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے انہیں تین بچے اور پانچ بچیاں عطا فرمائیں۔

کئی سال ہوئے کہ اچانک ان پر فالج کا حملہ ہو گیا۔ ہر ممکن علاج ہوتا رہا۔ بعض ادویات پاکستان سے بھی منگوائی جاتی رہیں۔ مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخری وقت مقدر آپہنچا اور مکرم بہادر خان صاحب نے مورخہ ۱۵/۱۰/۸۲ پونے دس بجے اپنی جان جاں آفریں کے سپرد کر دی اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اسی روز شام کے وقت بہشتی مقبرہ کے قطعہ درویشاں میں مدفون ہوئے۔

مرحوم کے اہل و عیال نے ان کی بہت خدمت کی اور کسی وقت بھی اکتاہٹ کا اظہار نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر اور صبرِ جمیل کی توفیق دے

مرحوم کے بڑے بیٹے عزیز دلاور خان صدر انجمن احمدیہ کے تحت خدمت سلسلہ بجا لا رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت بخشے اور دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے احباب مرحوم کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کے صبرِ جمیل کے لیے دعا فرمائیں

(ناظر خدمتِ درویشاں)

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں احباب ربوہ کے لیے چند ضروری امور

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آگئے ہیں اور ہر گھر میں اور ہر ادارے میں مہمانوں کے شایانِ شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں اس موقع پر خاکسار احباب ربوہ کو چند ضروری اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے۔

۱۔ آپ اُن مہمانوں کی بھی خدمت بجا لائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اُن مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے مثلاً ان کو منزلِ مقصود تک پہنچانا، راستے میں ایذا دینے والی اشیاء اٹھانا وغیرہ وغیرہ

۲۔ جلسہ سالانہ کے انتظام کی طرف سے جن نوجوانوں اور بچوں کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ وقت حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں۔ اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لیکر جائیں۔ احباب اسبارہ میں اپنے بچوں کو مسلسل تلقین کرتے رہیں۔

جلسہ سالانہ کا جو سامان آپ کے سپرد ہو اس کو حفاظت سے رکھیں اور احتیاط سے استعمال کریں۔

۳۔ کسی قسم کا ضیاع نہ ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں تاکیدی ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔

۴۔ لنگر خانہ سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہو۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد کھانا بچ جائے تو فوراً لنگر خانہ کو واپس کر دیں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے پھینکنے نہیں چاہئیں لیکن اگر بچ جائیں تو ان کو لنگر خانہ میں جمع کروا دیں۔

۵۔ گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں۔ اور چھڑکاؤ کریں۔ تا صفائی بھی ہو اور گرد بھی دب جائے۔

۶۔ اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ ان کے نام اور پتے کے کارڈ لکھ کر ان کی جیبوں میں ڈال دیں۔ اسی طرح آنے والے مہمانوں کے بچوں کی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ بچوں کے نام ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر ان کی جیبوں میں ڈال دیں۔

۷۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے تحریک فرمائی ہوئی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو ربوہ کا ہر گھر ۱۰۰ (یکصد) روٹی پکا کر جلسہ سالانہ کے انتظام کو دیگا۔ ربوہ کا ہر گھر اور خاص طور پر گھر کی مستورات ضرورت پڑنے پر روٹی پکانے کیلئے تیار رہیں۔

۸۔ حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد ہر وقت پیش نظر رہے کہ

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے"۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے۔ وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تحریک جدید کے تحت جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ دسمبر کو شام ۷ بجے عالمگیر زبانوں کا اجلاس مسجد اقصیٰ میں ہوگا۔ اس اجلاس میں بیرونِ پاکستان سے تشریف لانے والے مہمان اپنی اپنی زبان میں ایمان افروز واقعات بیان کریں گے جن کا اردو خلاصہ بھی بیان کیا جائے گا احباب جماعت اس اجلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجلاس کی رونق دوبالا کریں۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تجنید خدام الاحمدیہ

ناظمین تجنید مجالس خدام الاحمدیہ خیال رکھیں کہ ۱۵ سال سے ۴۰ سال کے ہر احمدی مرد کا خدام الاحمدیہ کی فہرست تجنید میں شامل ہونا ضروری ہے کیا آپ کی فہرست تجنید اس لحاظ سے مکمل ہے؟ اگر نہیں تو اسے مکمل کرکے مرکز میں اطلاع دیں۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ توجہ کریں

لجنہ کا نیا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۲ء سے خدا تعالیٰ کے فضل سے شروع ہو چکا ہے مگر مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے ابھی تک مجلس لجنہ اجتماع لجنہ و ناصرات۔ خدمت خلق۔ ناصرات ممبرز موصول نہیں ہوا۔ براہ کرم تمام ایسی لجنات توجہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قسط ۱۷

ضلع جھنگ: جھنگ صدر۔ ٹھٹھہ سندھواں۔ چنڈ بھروانہ۔ ڈاور۔ چک ۱۹۷ لالیاں۔ عنایت پور۔ گگی نو۔ ۲۰ گگھ۔ شورکوٹ کینٹ۔ بستی دریام۔ ٹھٹھہ شیرے دا۔ سمندر۔

ضلع فیصل آباد چک ۲۹ کلاں۔ چک ۵۷ گھیالہ۔ چک ۸۴ سرشمیر روڈ۔ چک ۲۳۲ دھنی دیو۔ چک ۸۹ زنن۔ چک ۱۴۸ ۔ چک ۱۴۷ چوڑی۔ چک ۱۴۶ کھیوہ۔ چک ۱۱۹ گنڈا سنگھ والا۔ چک ۶۷ ماصل کلاں۔ چک ۱۰۰۔ چک ۱۲۵ لدھڑ۔ چک ۸۸۔ چک ۱۰۹۔ چک ۲۷۶ گوکھوال۔ چک ۲۷۵ سرتارپور۔ چک ۲۰۹ لودھی ننگل۔ چک ۲۰۸ چوہدری والا۔ چک ۶۰ شہباز پور۔ چک ۱۴۴ گل۔ چک ۵۵ بزنج۔ چک ۵۶۵ ج ب۔ چک ۵۷۳ ج ب۔ چک ۴۷۰ ج ب فیصل آباد۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ چک ۳۶۷ جلیانوالہ۔ چک ۳۵۴ ج ب قادر آباد۔ چک ۳۱۶ گب سوڈھی۔ چک ۵۵ ٹکر۔ چک ۳۵۲ ج ب سران۔ چک ۱۹۵ رکھ جنڈانوالہ۔ چک ۲۹۶ ج ب گوجرہ۔ چک ۳۰۰ ج ب۔ چک ۴۳۰ اعادہ۔

ضلع گجرات گجرات۔ بھلیرالوالہ۔ تہالی۔ جسّو کے۔ دھیر کے کلاں۔ چوسنا والی۔ سرائے عالمگیر۔ سوک کلاں۔ عالمگڑھ۔ فتح پور۔ بڑیانوالہ۔ کھوکھر غربی۔ کنجاہ۔ کنگ چنن۔ کالرہ کلاں۔ لالہ موسیٰ۔ کیانہ ملک پور مذرا۔ معین الدین پور۔ نہوانی سوہل۔ نصیرہ۔ بزرگوال۔ گھیڑ۔ دھارو والہ۔ چھوکر خورد۔ کھاریاں۔ سماعیلہ۔ چک سکندر۔ دھوریہ۔ کوٹلی افغاناں۔ دھدرا۔ پنڈی دھونکلاں۔ چک ۱۲۶ اسلام آباد۔ چک ۲ ڈنگہ۔ رجوعہ۔ سعد اللہ پور۔ مونگ۔

ضلع سرگودھا چک ۸۷ شمالی۔ چک ۸۶ جنوبی۔ چک ۴۶ شمالی۔ چک ۷۹ شمالی۔ چک ۱۳۰ شمالی۔ چک ۴۹ جنوبی۔ چک ۳۵ جنوبی۔ چک ۱۱۶ جنوبی۔ چک ۷۸ جنوبی۔ چک ۷۱ دھیر کے۔ چک ۸۱ جنوبی۔ چک ۳۸ جنوبی۔ چک ۸۲ جنوبی۔ ملنگڑیل۔ چک ۴۳ جنوبی۔ چک ۴۰ جنوبی۔ چک ۱۳۳ شمالی۔ چک ۱۰۸ جنوبی۔ چک ۱۲۴ ج۔ بھلوال۔ کوٹ مومن۔ تخت ہزارہ۔ دودھا۔ ہجکہ۔ صلاح پور۔ چھنی تاجر ریحان۔ چک ۹ پنیار۔ مڈھ رانجھا۔ ٹھٹھہ جوئیہ۔ چک ۱۰۱۔ چک ۳۶۔

ضلع خوشاب خوشاب۔ مجوکا عمر آباد۔ چک ۱۶۸ منگلا۔ بھان امیر علی ورک۔ ڈھیرہ ملک چانن والا۔ چک ۳۹ ٹ۔ د۔ ا۔

(باقی آئندہ)

جلسہ سالانہ کے دوران دفتر انصار اللہ کے اوقاتِ کار

احباب کی سہولت کے لئے جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر انصار اللہ (قیادت مال) حسب ذیل اوقات کار کے مطابق کھلا رہا کرے گا۔ احباب اپنے حسابات ادائیگی چندہ و گیسٹ ہاؤس کے لئے ان اوقات کار کے مطابق تشریف لائیں۔ ۲۴ دسمبر بعد جمعہ تا ۸ بجے شب۔ ۲۵ دسمبر صبح ۸½ تا ۸ بجے شب ۲۶ تا ۲۸ دسمبر۔ صبح ۸½ سے جلسہ شروع ہونے تک اور اختتام جلسہ سے رات ۸½ بجے تک ۲۹ اور ۳۰ دسمبر۔ صبح ۸½ سے رات ۸ بجے۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

"خالد و تشحیذ" کے خریداران کیلئے خصوصی رعایت

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایسے پرانے خریداران ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے لئے چندہ خریداری پرانی شرح کے مطابق ادا کرنے کی رعایت دی ہے جو جلسہ سالانہ کے ایام میں (۲۲ دسمبر ۸۲ء تا ۳۱ دسمبر ۸۲ء) چندہ کی ادائیگی فرمائیں گے یعنی ۱۸۸۲ء کے حساب سے ہی ان سے چندہ وصول کیا جائے گا

خلافت رابعہ کے بابرکت دور کا پہلا

جلسہ سالانہ مبارک ہو

الیاس دواخانہ اقصیٰ روڈ نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

دعائے مغفرت

• مکرمہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد بھٹی مرحوم۔ چک ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد مورخہ ۲۶/۱۰/۸۲ کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ چنانچہ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ ۲۷/۱۰/۸۲ بعد نماز ظہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے دعا فرمائیں۔

(عطاء الرحمٰن محمود۔ نائب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

• میری خالہ محترمہ راحیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ فضل دین صاحب گوندل آف آنبہ کالیہ ضلع شیخوپورہ ۲۸ اکتوبر کو قریباً ساڑھے سات بجے شام وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں۔ احمدیت سے بہت لگاؤ تھا۔ حضرت اقدس کی کتب بڑے شوق اور توجہ سے سنتیں۔ حضرت اقدس کی بہت سی نظمیں زبانی یاد تھیں متوکل علی اللہ تھیں اور صبر و رضا کا دامن ہمیشہ تھامے رکھتیں۔ بہت خلیق اور غریب پرور تھیں دوسرے کی تکلیف کو حتی المقدور دور کرنے کی کوشش کرتیں۔ مرحومہ نے پانچ بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں سے چار شادی شدہ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے ہر آن درجات بلند فرماتا چلا جائے اور سوگوار بیٹیوں اور دیگر جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(منزہ خانم بنت چوہدری احمد حیات صاحب دارالیمن غربی ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بھائی عزیزم مجید احمد بشیر ایم ایس سی ٹیچر سلاگا (غانا) ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی کے نکاح کا اعلان حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق استاذی المکرم ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ نے مورخہ ۱۶ دسمبر کو مسجد مبارک میں عزیزہ قدوسی بنت محترم عبدالمنان صاحب سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔ نکاح کے وقت حضور پُرنور بھی ازراہ شفقت تشریف فرما رہے اور دعا میں شرکت فرمائی۔ (حنیفہ احمد محمود)

بازیافتہ عینک

ایک عدد نظر کی عینک ایوانِ محمود کے قریب اقصیٰ روڈ پر سے ملی ہے جس کی ہو نشانی بتا کر حاصل کریں۔ (عمران احمد خان ۳۸/۶ دارالرحمت غربی نزد دفتر الفضل ربوہ)

درخواست ہائے دعا

• عزیزم موصوف محترم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم کا پوتا اور عزیزہ موصوفہ محترم میاں صدرالدین صاحب کی نواسی ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے جماعت کے لیے خصوصاً اور ہر دو گھرانوں کے لیے عموماً بابرکت کرے آمین۔ (حنیف احمد محمود مربی جماعت احمدیہ پرتھل)

• خاکسار کے والد مکرم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب مورخہ ۱۸ دسمبر کو شام کے وقت صحن میں ٹہلتے ہوئے گر گئے۔ جس کی وجہ سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ تکلیف بہت ہے۔ کامل و عاجل شفایابی کے لیے درخواستِ دعا ہے۔

(رفیق الدین۔ ربوہ)

• میرا بڑا بیٹا عزیزم حمید انور مورخہ ۱۸ سے دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے اور لندن میں زیر علاج ہے۔ اب ڈاکٹروں نے دل کا اپریشن تجویز کیا ہے۔ جملہ احباب سے درمندانہ التجا ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپریشن کامیاب کرے اور اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحتِ کاملہ و عاجلہ بخش کر خدمت دین کی توفیق بخشے۔

(مسعود احمد خورشید۔ کراچی ۲۹)

• میرا نواسہ عزیزم ثاقب لیاقت لاہور میں آج کل سخت بیمار ہے اس کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے قارئین الفضل سے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔

(محمد اسماعیل بھاپوری)

• خاکسار کی زرعی زمین کے قبضہ کے حصول کے لئے مقدمہ عدالت میں پیش ہے نیز میری طبیعت بھی خراب رہتی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مقدمہ کا فیصلہ میرے حق میں کرے اور صحت کاملہ عطا فرمائے تا میری جملہ پریشانیاں دور ہوں۔

(مظفر احمد بھٹی۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

مکرم محمد شریف صاحب ولد علم دین صاحب اور محمد یعقوب صاحب ولد غلام محمد صاحب فراش ہیں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی جائے۔

(مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

دواخانہ حکیم نظام جان

اقصیٰ چوک ربوہ کا

فون نمبر ۵۵۸

نوٹ۔ بچوں کے جیبی کارڈ دواخانہ سے حاصل کریں

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

گوجرانوالہ — ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر چھوٹا اور بڑا قاعدہ یسرنا القرآن ربوہ کے ہر بک سٹال اور جنرل سٹور سے حاصل کریں

مینیجر مکتبہ تدریس القرآن

جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۸۲ء

خریدار و ایجنٹ صاحبان

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان

پرانے خریدار

سالانہ نمبر حاصل کریں

سالانہ چندہ خریداری پرانی شرح سے ادا کریں

کسی ماہ کا رسالہ نہ ملا ہو تو حاصل کریں

اپنے چندہ خریداری کا حساب چیک فرمائیں

اپنے پتہ کی تسلی کریں

اپنے دوستوں کو خریداری کی ترغیب دیکر ہماری مدد فرمائیں

براہ کرم اپنا مکمل پتہ اور خریداری نمبر ضرور ہمراہ لائیں

نئی خریداری نئی شرح سے فروری ۸۳ء سے ہوگی (مینیجر)

ریح توڑ گولیاں

ہر قسم کی ریاحی اور جوڑوں کے دردوں کا شافی علاج

تیار کردہ :- نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود

جرمن، امریکن اور پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات کا مرکز

بچگانہ - زنانہ اور مردانہ امراض کی کامیاب علاجگاہ

ہومیوپیتھک سٹور زاینڈ ہسپتال شاہ

رحمت بازار ربوہ

ایام جلسہ

عبادتوں اور دعاؤں کے دن زہے نصیب

لیکورین سیرپ و سفوف

لیکوریا کا مکمل علاج کورس ۳۰/-

ساجد دواخانہ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

دفتر ۵۲۱ ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ

فون گھر ۴۳۱ بالمقابل ریلوے سٹیشن ربوہ

کو یاد رکھیں

فوری ضرورت

پیکنگ سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔

تعلیمی قابلیت کم از کم مڈل۔ معقول تنخواہ۔ تیز رفتار ترقی۔

مینیجر :- کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان سیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

خوشخبری

مون چلڈرن ریڈی میڈ گارمنٹس

پیارے بچوں کے سلے سلائے خوبصورت کپڑے اپنی دکان سے خریدیں

نئی دکان، نیا سامان، اعلیٰ کوالٹی، عمدہ ورائٹی نئے ڈیزائن، اچھوتے فیشن، بہترین کام، مناسب دام

پروپرائٹر :- ماجد احمد چغتائی اینڈ کمپنی

فون نمبر ۸۵۲۲۴۹

مون چلڈرن ریڈی میڈ گارمنٹس

سی بلاک، مارکیٹ۔ ماڈل ٹاؤن لاہور

سرمہ طفیل

نظر کو تیز کرتا ہے

قیمت ۱۱/- روپے (کورس تین عدد شیشی ۳۰/-)

سفید موتیا کا علاج - دھند - جالا - مکرے آنکھوں سے پانی بہنا - نظر کی کمزوری - آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے بے حد مفید۔

حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جرمنی حال - کوٹھہ کلانور گولبازار - ربوہ - ضلع جھنگ

رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-ط

پیشاب وغیرہ کی ادویات

گردے مثانے کی پتھریوں کے لئے کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ	Kidney Stone Course 150/-
پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا	Prostate Cure 15/-
پیشاب کی کثرت بار بار آنا	Urination Cure 15/-
پیشاب کا (بے اختیار) قطرہ قطرہ گرنا	Urine Dribbling Cure 15/-
پیشاب کی بندش رکاوٹ	Urine Retention Cure 15/-
پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا	Dysuria Cure 15/-
پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا	Kidney infection Cure 15/-
پیشاب میں دھات آنا (جریان)	Spermatorrhea Cure 15/-
پیشاب میں خون آنا	Hematuria Cure 15/-
کمی پیشاب سے استسقاء جلندھر	Dropsy Cure 15/-

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔

کیمسٹوں سے ۱۵/- روپے فی کیور۔ ڈاک سے ہی نامہ ٹریچر فری

خاص سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک تیم خانہ

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ

لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ

خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن

ملتان :- الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار

کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر

کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار

پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار

مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ

راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن

منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ

اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز۔ ہسپتال بازار

شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

نادر موقعہ برائے فروخت

ایک عدد شیلر ربوہ کے نواح میں نہایت اچھی چالو حالت میں۔ برلب پختہ سڑک۔

(رقبہ ۱۶ کنال)

- دھان کی منڈی میں واقع
- سیلاب سے محفوظ
- شاندار پختہ چھتوں والی بلڈنگ
- ۰۰۰ فٹ
- کسری زمین سے ۴ فٹ بلند [مستقف رقبہ
- ۶۰۰ بوری روزانہ سیلا بنانیکا مکمل انتظام (کڑاہ وغیرہ)
- ایک ٹیوب ویل ایک پمپ
- چار عدد بلنر مشین
- ایک عدد ڈس انٹگریٹر مشین (ٹوہ کو چک
- سوئی گیس کنکشن کے امکانات [بنانیوالی مشین)

رابطہ :- مرزا طیب احمد فون ۵۹۵

یو بی ایل فون ۶۷۶

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو

اھلاً وسھلاً ومرحباً

اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کرنیکی پوری توفیق بخشے۔

اور آپ کا حافظ و ناصر ہو

حکیم انوار احمد جان

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷

فون ۵۵۸ انصاری چوک ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اھلاً وسھلاً ومرحباً

احمد برادرز

گولبازار ربوہ G.S.A

P-I-A گورنمنٹ لائسنس 237

PAKINTAIR کا کوڈ 555

P.I.A Great people to fly with

پی آئی اے

جلسہ سالانہ میں آپکی شمولیت پر ہم آپکو مرکز سلسلہ میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہر قسم کی خدمات بسلسلہ ہوائی سفر کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں اور جہاں تک ممکن ہو واپسی ٹکٹ بھی ہم سے خرید فرما کر اپنے ادارہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں

آپکی خدمت میں ہر وقت پیش پیش آپ کا اپنا ادارہ

ایک مرحوم بھائی کیلئے
بہن کی محبت کا پاکیزہ اظہار

لاہور کے ایک مخلص دوست نے اطلاع دی ہے کہ حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور کے ایک مرحوم دوست کے لیے ان کی بہن نے محبت کا نہایت ہی پاکیزہ اظہار کیا۔ اس خاتون کے بھائی نے ۵ ہزار روپے کا وعدہ صد سالہ جوبلی فنڈ میں کیا تھا۔ مگر ان کی وفات کی وجہ سے یہ وعدہ ادا نہ ہو سکا۔ اب حضور ایدہ اللہ کا خطبہ بابت صد سالہ جوبلی فنڈ سنکر مرحوم کی ہمشیرہ نے ان کا وعدہ ۵ ہزار روپیہ ادا کر کے مرحوم بھائی سے محبت کا نہایت پاکیزہ اظہار کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ درجات میں بلندی عطا کرے اور مرحوم کی بہن کو بھی بے حساب اجر سے نوازے۔ آمین۔

دردمندانہ درخواستِ دعا

مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب شہید مبلغ فجی کے چھوٹے بھائی اور خاکسار کے داماد عزیزم ملک عبدالمجید صاحب شفٹ انجینئر شاہ مراد شوگر مل جھوک شریف سندھ کا دایاں ہاتھ مشین میں کچلا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور بروقت اپریشن کے ذریعہ ہاتھ جڑ گیا۔ الحمد للہ شہادت کی انگلی چونکہ تا حال بے حس تھی اور حرکت نہیں کرتی تھی اس لیے گیارہ ماہ بعد دسمبر میں اس انگلی کا دوبارہ اپریشن کراچی میں ہوا ہے۔ دردمندانہ دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ اپنے فضل اور احسان سے انگلی درست فرما دے اور سارا ہاتھ ٹھیک سے کام کرنے لگے۔ آمین۔

(خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی ربوہ)

• مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز استاذ الجامعہ کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں اور فیصل آباد ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان
حضور اقدس کی خدمت میں ڈاک کے سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات

۱۔ جملہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جو خطوط لکھے جائیں وہ دعا کی درخواست ہو یا کسی اور مضمون پر مشتمل ہوں۔ ہر خط صاف اور خوشخط لکھنا چاہیئے۔

۲۔ مضمون جامع اور مختصر ہو۔

۳۔ خط پر مکمل نام اور پتہ ضرور درج ہونا چاہیئے۔ مثلاً مکان نمبر۔ گلی نمبر وغیرہ۔ شہر اور مقام نمایاں ہو۔ مربیانِ سلسلہ احمدیہ اور عہدیدارانِ جماعت بھی اپنا ایڈریس لکھا کریں۔ صرف دستخط کرنا کافی نہیں۔

۴۔ لفافہ کے اوپر اپنا پتہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ چٹھی کے اندر مکمل ایڈریس لکھنا چاہیئے۔

۵۔ خط پر تاریخ درج کریں اور کسی پہلے خط کے تسلسل کی صورت میں دفتر کی چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

۶۔ جن خطوط کا تعلق دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ ہو اُن میں پرائیویٹ سیکرٹری کا نام نہیں لکھنا چاہیئے۔ بلکہ عہدہ کے لحاظ سے مخاطب کیا جائے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

لجنہ قادیان کا قابلِ تقلید نمونہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ دربارہ تحریک میں حضور نے لجنہ پر دفتر سوم کی جو ذمہ داری ڈالی ہے اس پر لبیک کہتے ہوئے قادیان کی لجنہ نے کوشش کر کے ۴۵ نئے وعدے دفتر سوم حضور کی خدمت میں بھجوائے ہیں۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش کے موقع پر دفتر الفضل بند رہیگا لہٰذا پرچہ شائع نہیں ہوگا قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

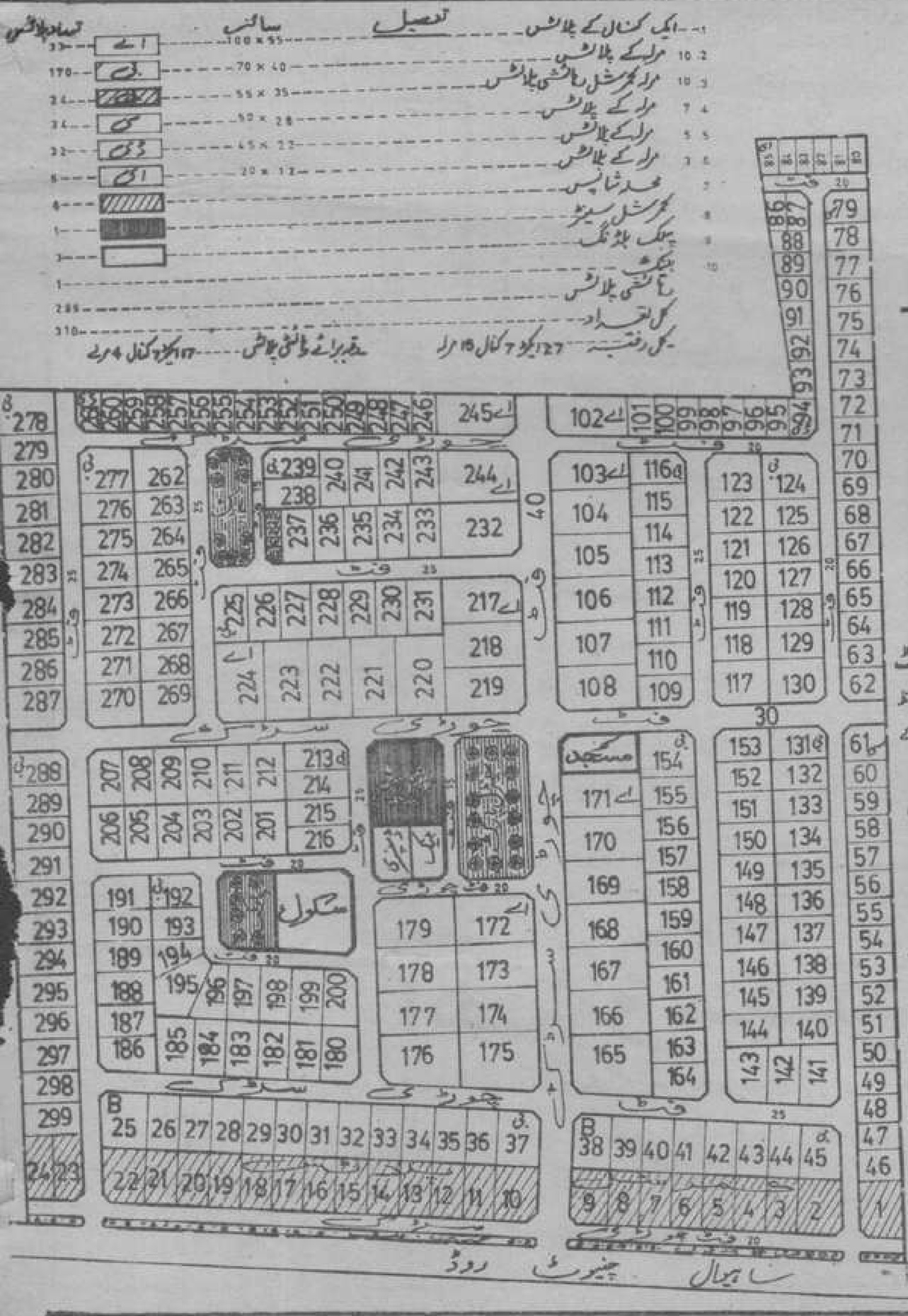

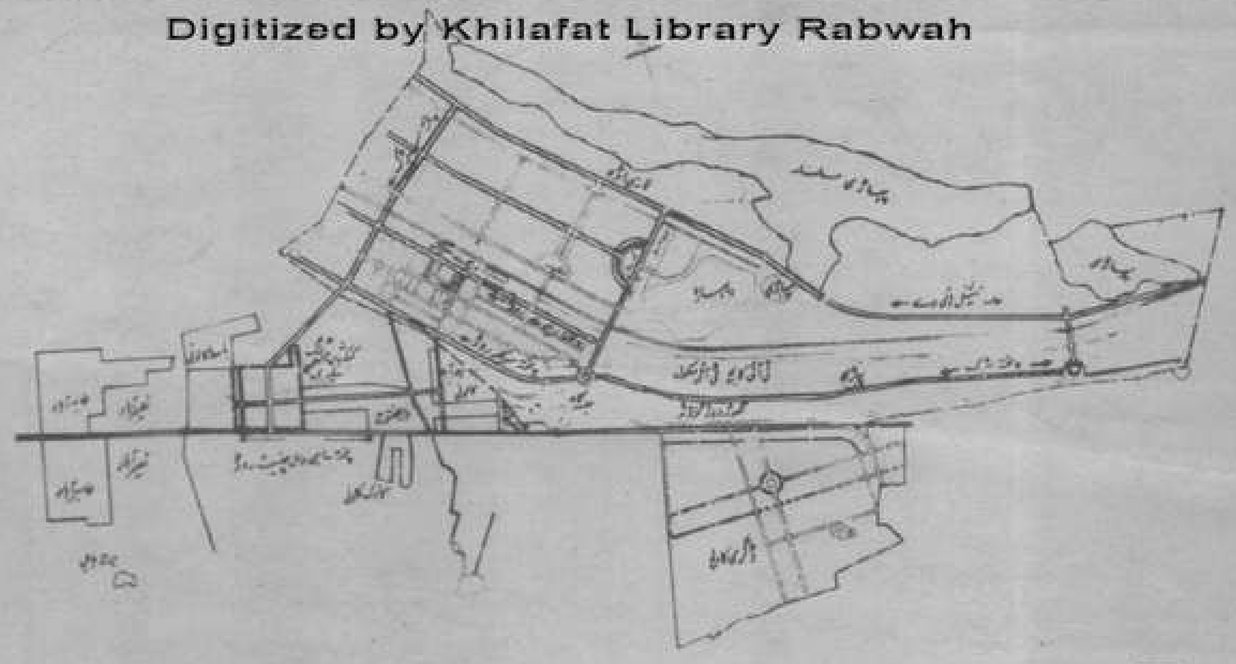

ڈیپارٹمنٹ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب سے منظور شدہ MEMO NO. DG/HP PP/TPS 81/8872

حدود کمیٹی میں ساہیوال روڈ پر سب سے اونچی جگہ اور پُرفضا مقام پر واقع ضروریاتِ زندگی کی تمام سہولتوں کیساتھ
مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

تحفظ ڈیولپمنٹ
ڈیولپمنٹ کے تحفظ کے لئے سکیم کے بوقیصد پلاٹس گورنمنٹ کی تحویل میں

خوبصورت پلاننگ اور احساس آسائش کا حسین امتزاج صرف کہکشاں میں ہی آپ مکمل درجہ پر محسوس کریں گے۔

سہولتیں:- ۱۔ تارکول کی پختہ سڑکیں ۲۔ ڈرینج سسٹم ۳۔ بجلی کی سپلائی ۴۔ پبلک ٹیلیفون بوتھ ۵۔ سڑکوں پر سایہ دار درخت ۶۔ مسجد ۷۔ سکول ۸۔ ڈسپنسری ۹۔ بنک ۱۰۔ کمرشل سنٹر ۱۱۔ مجلہ شاپس ۱۲۔ کھیل کا میدان اور پارک ۱۳۔ کمرشل پلاٹس ۱۴۔ ۵۰۔۷۔۱۰۰ مرلہ۔ ۱۵۔ کنال کے رہائشی پلاٹس ۱۵۔ نقد اور آسان اقساط ۱۶۔ حق شفعہ سے مبرا ۱۷۔ پانی نہایت میٹھا اور صحت بخش ۱۸۔ گورنمنٹ سے تعمیر کیلئے قرضہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ۱۹۔ خوبصورت اور جدید مکانوں کے نقشے مفت حاصل کریں۔ ۲۰۔ عنقریب کہکشاں میں متعلقہ محکموں سے معاہدہ طے ہونیکے بعد مزید سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔

ہم اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس سکیم کو ہر طرح سے خوبصورت بنا رہے ہیں۔ تاکہ ہمارے پیارے شہر ربوہ کی حدود ایک خوبصورت پلاننگ کے ساتھ بڑھیں اور احمدی احباب ربوہ جیسا ماحول پائیں۔ گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ تیزی سے جاری ہے اور سڑکیں تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ ڈیولپمنٹ مکمل ہونے پر پلاٹس کی بکنگ ایک محدود عرصہ کیلئے بند کر دی جائے گی اس لئے پہلے آئیں اور پہلے اپنے پسند کے پلاٹس حاصل کر کے باذوق افراد کے حلقہ میں شامل ہوں۔ ساہیوال روڈ مسجد اقصیٰ سے شروع ہو کر لالیاں جنگ روڈ تک تیزی سے تکمیل کے مراحل میں۔ اس طرح سے آپ کہکشاں سے مسجد اقصیٰ و پورے ربوہ کے ساتھ پختہ راستہ حاصل کریں گے۔

مزید تفصیلات کیلئے

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گولبازار ربوہ
فون دفتر ۴۷۸ فون رہائش ۴۹۸